ختم نبوت سیمینار کوٹلی تفصیلی رپورٹ

(تحریر حافظ محمد مقصود کشمیری مدیر مجلّہ ندائے ختم نبوت کوٹلی)

تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام مجاہد ختم نبوت حاجی محمد عارف مغل مرحوم کی یاد میں ایک تعزیتی ریفرنس کا اہتمام 16 جولائی کو کونسل ہال کوٹلی میں کیا گیا تھا جس میں تمام مکاتب فکر کے مرکزی قائدین اور سپیکر اسمبلی شاہ غلام قادر کو خصوصی طور پر مدعو کیا گیا تھا کوٹلی میں قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کے پیش نظر سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان کو بچانے کے لیے دوسری مذہبی جماعتیں بھی اپنے اپنے طور پر سرگرم ہیں گزشتہ ایک سال سے پیر عتیق الرحمٰن فیض پوری نے بھی جمعیت علمائے جموں کشمیر کے پلیٹ فارم سے قادیانیوں کے خلاف آواز بلند کی اور ختم نبوت کانفرنسوں کا بھی اہتمام کیا بلاشبہ پیر صاحب کا یہ اقدام قابل تحسین ہے کہ انہوں نے اس مسئلہ کی اہمیت کو سمجھ لیا اگر پیر صاحب مسئلہ ختم نبوت پر تمام مکاتب فکر کی یکجا کرتے تو یہ بڑی کامیابی تھی لیکن انہوں نے تنہا اپنی پرواز جاری رکھی اور بدقسمتی سے حکومت نے غیروں کے اشارے پر ختم نبوت کانفرنسوں پر پابندی عائد کی تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر نے اپنے قیام کے ساتھ ہی واضح منشور کا اعلان کیا کہ عقیدہ ختم نبوت امت مسلمہ کا اجتماعی عقیدہ ہے اور تحریک تحفظ ختم نبوت تمام مکاتب فکر کے علمائے کرام سے مل کر منکرین ختم نبوت قادیانیوں کا تعاقب جاری رکھے گی اسی فکر کو لے کر تحریک کے کارکنان نے شب و روز محنت کے بعد ایک مجلّے کا آغاز کیا اور ختم نبوت کے پلیٹ فارم پر تمام مکاتب فکر کو نمائندگی کو یقینی بنانے کی عملی جدوجہد کی جس کا ظہور حاجی محمد عارف مغل مرحوم کی یاد میں ہونے والے تعزیتی ریفرنس کے دن سامنے آیا جب سٹیج پر تمام مکاتب فکر کی قیادت ایک متفقہ مسئلہ پر متحد ہو کر پیغام دے رہی تھی کہ ختم نبوت کے مسئلے پر کسی بھی مسلمان کا اختلاف نہیں اور قادیانی تمام مکاتب فکر کے نزدیک غیر مسلم اقلیت ہیں اس کے ساتھ ساتھ اس موقع پر آزاد کشمیر کے قائم مقام صدر و سپیکر اسمبلی شاہ غلام نے بھی کوٹلی میں ختم نبوت سیمینار سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ختم نبوت کا مسئلہ واضح ہے اس میں بحث کی کوئی گنجائش نہیں حضور ﷺ کی ختم نبوت کا منکر کافر اور مرتد ہے اسلام نے اس مسئلے کو پہلے ہی حل کر دیا ہے اور آزاد کشمیر کے آئین و قانون عقیدہ ختم نبوت کا یہ مسئلہ واضح ہے انہوں نے کہا کہ جو لوگ حضور ﷺ کی عزت و ناموس کے تحفظ کے لیے کام کر رہے ہیں وہ بلاشبہ مبارکباد کے مستحق ہیں، حاجی محمد عارف مغل مرحوم کی یاد میں منعقدہ سیمینار میں آج انہیں جو خراج تحسین پیش کیا جا رہا ہے وہ اسی لیے ہے کہ انہوں نے اپنی زندگی کو اس نیک کام کے لیے وقف کیا ہوا تھا بحیثیت مسلمان ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اسلامی تعلیمات کے مطابق زندگی بسر کریں اس موقع پر قائم مقام صدر و سپیکر اسمبلی شاہ غلام کے ساتھ تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے صدر قاری عبد الوحید قاسمی اور سیکرٹری جنرل راقم نے خصوصی ملاقات کی اور انہیں کوٹلی میں قادیانیوں کی ارتدادی سرگرمیوں پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے تحریری طور پر تحریک تحفظ ختم نبوت کی جانب سے چند مطالبات بھی پیش کیے جن میں قادیانیوں کی علیحدہ شناخت، سرکاری ملازمین کی فہرست جاری کرنے اور قادیانیوں کے ارتدادی مراکز جن کی شکل و صورت مساجد کی طرح ہے انہیں مسمار کرنے کا بھی مطالبہ شامل تھا تحریک کے سیکرٹری جنرل نے سپیکر اسمبلی کو مجلّہ ندائے ختم نبوت کا تازہ شمارہ بھی پیش کیا گیا دریں اثنا ختم نبوت سیمینار سے آل جموں و کشمیر جمعیت علمائے اسلام کے امیر مولانا سعید یوسف خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محبت رسول ﷺ اور عشق رسالت کا تقاضہ ہے کہ منکرین ختم نبوت قادیانیوں سے بائیکاٹ کیا جائے ایک طرف ہم رسول اللہ کے ساتھ اپنے عشق کا دعوی کریں اور دوسری طرف قادیانیوں کے ساتھ تعلقات بھی قائم رکھیں یہ بڑے افسوس اور دکھ کی بات ہے انہوں نے کہا کہ قادیانیوں کا کفر عام کافروں سے بڑھ کر ہے اس لیے ان کی سزا بھی زیادہ ہے قادیانی صرف کافر ہی نہیں بلکہ مرتد اور زندیق ہیں ان سے قطع تعلقی غیرت اور ایمان کی علامت ہے اس موقع پر انہوں نے قادیانیوں کی سرگرمیوں کا حکومت سے نوٹس لینے کا بھی مطالبہ کیا ختم نبوت سیمینار سے مرکزی جمعیت علمائے جموں کشمیر کے صدر و سجادہ نشین پناگ دربار سید عارف حسین شاہ گیلانی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسئلہ ختم نبوت اجتماعی مسئلہ ہے اس میں کسی کا اختلاف نہیں تمام مکاتب فکر قادیانیوں کے کفر پر متفق ہیں اور آج بھی اس سٹیج پر دونوں بڑے مسالک کی قیادت اس بات کا برملا اظہار کر رہی ہے کہ ختم نبوت کی حفاظت کے لیے اگر جان کی قربانی بھی دینا پڑی تو ہم اس سے دریغ نہیں کریں گے انہوں نے اپنے خطاب میں تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے ذمہ داران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جن کی محنت نے آج تمام مکاتب فکر کے قائدین کو ایک متفقہ پلیٹ فارم پر اکھٹا کیا اور انشاءاللہ ہم اس مسئلے کے لیے کسی بھی قربانی سے پیچھے نہیں ہٹیں گے اس موقع پر انہوں نے کوٹلی انتظامیہ کو دوٹوک اور واضح الفاظ میں کہا کہ انتظامیہ قادیانیوں کو آئین اور قانون کا پابند بنائے اور قادیانیوں کو شعائر اسلام کے استعمال سے روکا جائے ہم پرامن طریقہ سے اپنا مطالبہ پیش کر رہے ہیں اگر انتظامیہ نے سنجیدگی سے اس مسئلے کا نوٹس نہ لیا تو پھر علماء و مشائخ کی جانب سے از خود نوٹس لے کر قادیانیوں کے خلاف کاروائی کی جائے گی سیمینار سے تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کے صدر قاری عبد الوحید قاسمی نے خطاب کرتے ہوئے مجمع عام مرزا غلام احمد قادیانی کی کتابوں سے کفریہ ثبوت دکھائے جس میں مرزا قادیانی نے نبوت کا دعوی کیا اور انبیائے کرام کی توہین کی انہوں نے کہا کہ یہ کوئی سیاسی مسئلہ نہیں کہ سب ٹھیک ہے بلکہ ایمان اور غیرت کا معاملہ ہے اس لیے تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر بھر میں قادیانیوں نے تعاقب جاری رکھے گی اور ختم نبوت کی حفاظت کرتے ہوئے اگر جان بھی چلی جائے تو یہ سعادت ہوگی دریں اثناء سیکرٹری جنرل علامہ عبدالخالق نقشبندی نے بھی خطاب کرتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت کی اہمیت اور ختم نبوت پر تمام مکاتب فکر کے اکابرین کی قربانیوں کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ آج پھر اکابرین کی اس تاریخ کو دہرانے کی ضرورت ہے سیمینار سے مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغ مفتی خالد میر، مغل ایسوسی ایشن کے صدر جمیل احمد مغل، سجادہ نشین سائیں رکن دین علامہ الیاس القر القادری، ڈاکٹر ابرار احمد مغل نے بھی خطاب کیا جب کہ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا حافظ ظہیر عباس نے سرانجام دیے سیمینار کی اختتامی دعا کے بعد شرکاء کے لیے حاجی محمد عارف مغل مرحوم کے ورثاء کی جانب سے کھانے کا بھی اہتمام کیا گیا تھا اس موقع پر تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کی مرکزی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس مقامی ہوٹل میں زیر صدارت قاری عبدالوحید قاسمی منعقد ہوا اجلاس میں تحریک کی ایک سالہ کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور آئندہ کے لائحہ عمل اور کام کو بہتر بنانے کے لیے مختلف فیصلے بھی کیے گئے اجلاس میں

حاجی محمد عارف مغل مرحوم کی تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں خدمات پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہوئے ان کے بیٹے ڈاکٹر ابرار احمد مغل کو ضلع کوٹلی کا ناظم مقرر کیا گیا واضح رہے کہ تحریک تحفظ ختم نبوت آزاد کشمیر کا باضابطہ قیام گزشتہ سال اگست **2008**ء میں عمل میں لایا گیا تھا اور ایک سال کے مختصر عرصہ میں تحریک تحفظ ختم نبوت نے آزاد کشمیر سے پہلی مرتبہ ختم نبوت کے موضوع پر ندائے ختم نبوت کے نام سے ایک مجلّے کی اشاعت کا بھی اہتمام کیا تھا جس کا ایک سال مکمل ہو گیا ہے اور اس دوران تحریک کے زیر اہتمام مظفر آباد، باغ، وادی نیلم اور کوٹلی میں ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کی گئیں اجن میں علمائے کرام کے علاوہ صدر ریاست راجہ ذوالقرنین خان، وزیر اعظم سردار یعقوب خان اور سپیکر اسمبلی کے علاوہ کئی وزرائے کرام بھی شریک ہوئے ....